دار الافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Dar-ul-ifta Ahl-e-sunnat

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

Date: 09-08-2017　Fatwa Reference No (Lar-6730)

اوور بلنگ کرنا جائز ہے یا نہیں؟

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ زید ایک فیکٹری میں مال سپلائی کرتا ہے، فیکٹری کا منشی بکر اوور بلنگ کا مطالبہ کرتا ہے ،اوور بلنگ کرنا جائز ہے یا نہیں؟

نوٹ: اوور بلنگ اس طرح ہوتی ہے کہ جس چیز کی اصل قیمت 15 روپے ہے، بل میں اُس کی قیمت 20روپے لکھی جائے، منشی بل میں لکھی قیمت ظاہر کر کے 20روپے کے حساب سے مالک سے پیسے وصول کرے گا اور زید کو 15 روپے کے حساب سے دے کر اوپر کے 5روپے بکر خود رکھ لے گا۔

سائل: محمد عثمان (بادامی باغ، مرکز الاولیاء، لاہور)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اوور بلنگ کرنا اور کروانا جائز نہیں اور اس کے ناجائز و حرام ہونے کی مندرجہ ذیل وجوہات ہیں:

(1) اوور بلنگ جھوٹ پر مشتمل ہے اور جھوٹ کے بارے میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

﴿لَعۡنَتَ اللّٰہِ عَلَی الۡکٰذِبِیۡنَ﴾

یعنی جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ہے۔

(آل عمرآن، آیت 61)

جھوٹ منافقت کی علامت ہے چنانچہ حدیث پاک میں ہے: ''ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: آیة المنافق ثلاث اذا حدث کذب واذا وعد اخلف واذا ائتمن خان'' ترجمہ: بیشک نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: منافق کی تین علامتیں ہیں: (1) جب بات کرے تو جھوٹ بولے (2) جب وہ وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے (3) جب امانت اس کے سپرد کی جائے تو خیانت کرے۔

(صحیح مسلم، کتاب الایمان، جلد01، صفحہ56، کراچی)

(2) اس میں دھوکہ دینا بھی پایا جاتا ہے اور دھوکے کے بارے میں اللہ رب العزت ارشاد فرماتا ہے:

خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نماز کے بعد امیر اہلِ سنّت کا مَدَنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جُمعرات مغرب کی نماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں بہ نیتِ ثواب ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجا ہے

﴿يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ﴾

ترجمہ: فریب دیا چاہتے ہیں اللہ اور ایمان والوں کو اور حقیقت میں فریب نہیں دیتے مگر اپنی جانوں کو اور انہیں شعور نہیں۔

(سورۃ البقرۃ، آیت 09)

صحیح مسلم، سنن ابن ماجہ، سنن ابو داؤد، مسند الحمیدی، مصنف ابن ابی شیبہ، مسند احمد، المعجم الاوسط، المعجم الکبیر لطبرانی، السنن الکبری للبیہقی وغیرہ کتب حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: "لیس منا من غشنا" وہ ہم میں سے نہیں جو ہمیں دھوکہ دے۔

(صحیح مسلم، جلد 1، صفحہ 70، سنن ابی داؤد، جلد 2، صفحہ 133، مطبوعہ، کراچی)

جامع صغیر، صحیح ابن حبان، المعجم الکبیر لطبرانی وغیرہ کتب حدیث میں حدیث مبارکہ ہے: "قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من غشنا فلیس منا والمکر والخداع فی النار" ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے دھوکہ دیا وہ ہم میں سے نہیں اور مکر کرنے والا اور دھوکہ دینے والا دونوں جہنمی ہیں۔

(صحیح ابن حبان، 369/12، مؤسسۃ الرسالۃ، المعجم الکبیر، 138/10، القاھرۃ، جامع الصغیر، جلد 6، صفحہ 241، مطبوعہ بیروت)

فیض القدیر میں ہے: "والغش ستر حال الشئ" یعنی دھوکے سے مراد کسی شی کا اصل حال چھپانا ہے۔

(فیض القدیر، جلد 6، صفحہ 240، مطبوعہ، بیروت)

المحیط البرھانی فی الفقہ النعمانی میں ہے "والغدر حرام" ترجمہ: اور دھوکہ دینا حرام ہے۔

(المحیط البرھانی فی الفقہ النعمانی، جلد 2، صفحہ 363، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: "غدر (دھوکہ) مطلقاً حرام ہے نیز کسی قانونی جُرم کا ارتکاب کر کے اپنے آپ کو بلاوجہ ذلت و بلا کے لئے پیش کرنا شرعاً بھی جرم ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 581، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

(3) بکر کا اضافی رقم یعنی 5 روپے خود رکھ لینا باطل طریقے سے مال کھانے کی وجہ سے حرام ہے چنانچہ قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ﴾

ترجمہ کنز الایمان: اے ایمان والو آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق نہ کھاؤ مگر یہ کہ کوئی سودا تمہاری باہمی رضامندی کا ہو۔

(سورۃ النساء، پارہ 05، آیت 29)

خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نماز کے بعد امیرِ اہلِ سنّت کا مَدَنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جُمعرات مغرب کی نماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں بہ نیتِ ثواب ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجاء ہے

دارُالافتاءاہلسنّت (دعوتِ اسلامی)

Dar-ul-ifta Ahl-e-sunnat

امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: ''غدر (دھوکہ) مطلقاً حرام ہے نیز کسی قانونی جُرم کا ارتکاب کرکے اپنے آپ کو بلاوجہ ذلت و بلا کے لئے پیش کرنا شرعاً بھی جرم ہے۔''
(فتاوی رضویہ، جلد23، صفحہ581، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

سنن الدارقطنی میں ہے ''لا یحل مال امرء مسلم الا عن طیب نفس'' ترجمہ: کسی مسلمان کا مال بغیر اس کی رضا کے لینا حلال نہیں ہے۔
(سنن الدارقطنی، ج3، ص424، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

ردالمحتار میں ہے ''لا یجوز لاحد من المسلمین اخذ مال احد بغیر سبب شرعی'' ترجمہ: کسی مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں کہ بغیر کسی سبب شرعی کے کسی کا مال لے۔
(ردالمحتار، کتاب الحدود باب التعزیر، ج3، ص178، داراحیاء التراث العربی، بیروت)

(4) اوور بلنگ میں دھوکے اور باطل طریقے سے مال کھانے جیسے حرام کاموں پر تعاون کرنا پایا جاتا ہے جس سے اللہ عزوجل نے منع فرمایا ہے:

﴿وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ﴾

ترجمہ: اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ دو۔

(سورۃ المائد، سورت5، آیت2)

مذکورہ آیت کی تفسیر میں تفسیر خازن میں ہے ''ولا یعن بعضکم بعضا علی الإثم'' ترجمہ: اور بعض بعض کی گناہ کے کاموں پر مدد نہ کریں۔
(تفسیر خازن، جلد2، صفحہ07، دارالکتب العلمیہ، بیروت)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: ''برتقدیر اول جبکہ یہ جانتا تھا کہ وہ نالش دروغ کے لئے کاغذ لیتا ہے، تو اسے اس کے ہاتھ بیچنا معصیت پر اعانت کرنا ہوا جس طرح اہل فتنہ کے ہاتھ ہتھیار، اور معصیت پر اعانت خود ممنوع و معصیت، قال اللہ عزوجل (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) ﴿وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ﴾ آپس میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو گناہ اور حد سے بڑھنے پر۔''
(فتاوی رضویہ شریف، جلد17، صفحہ149، رضافاؤنڈیشن، مرکز الاولیاء، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

کتبـــــــــــــــــہ

محمد ہاشم خان العطاری المدنی

16ذی قعدۃ الحرام1438ھ/09اگست2017ء

خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نماز کے بعد امیر اہلِ سنّت کا مَدَنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جُمعرات مغرب کی نماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بہ نیتِ ثواب ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجا ہے